399

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

شرح چندہ پیشگی

سالانہ عہ
ششماہی ۸عہ
سہ ماہی ۳ روپے ۱۲

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

جلد ۲۵	مورخہ ۲۱ شوال ۱۳۵۶ھ	یوم شنبہ	مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۳۷ء	نمبر ۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے کل کی نسبت اچھی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دُعا فرمائیں :-

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے :-

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے دُور دراز کے اصحاب آنے شروع ہو گئے ہیں۔ آج ۲ بجے دوپہر تک جناب ناظر صاحب ضیافت کی رپورٹ کے مطابق ۳۰۰ - ۱۰ مہمان تشریف لا چکے ہیں :-

نظارت تالیف و تصنیف کے زیر اہتمام آج بعد نماز عشا مسجد اقصیٰ میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولانا عبدالرحیم صاحب نیر جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب صوفی نبی بخش صاحب اور جناب سید وزارت حسین صاحب نائب امیر پراونشل صوبہ بہار نے ذکرِ حبیب پر تقریریں کیں :-

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے متعلق اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب بہت قریب آ گئے ہیں۔ اور احباب دیارِ محبوب میں آنے کے لئے طیاری میں مشغول ہونگے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب افرادِ جماعت کی قدرتاً خواہش ہوتی ہے۔ کہ ان کو جلد سے جلد اپنے محبوب اور پیارے آقا سے ملاقات کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے۔ لیکن ایسے اجتماع کے موقعہ پر سب جماعتوں کو بحصہ رسدی ہی وقت مل سکتا ہے۔ اور وہ بھی اسی صورت میں جبکہ جماعتیں ملاقات کے لئے مقررہ نظام کی پابندی فرمائیں۔ لہٰذا میں چاہتا ہوں۔ کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ مندرجہ ذیل امور کو اس سلسلہ میں خصوصیت سے مدنظر رکھیں :-

۱۔ منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہنچ جانے پر اپنے اپنے کمروں کے معاونین سے فارم حاصل کر کے خانہ پُری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی رہے :-

۲۔ جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ فارم ہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدیداران امراء یا سکرٹری صاحبان ہی پُر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ دار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقع نہ ہو۔

۳۔ یہ امر خاص طور پر قابل یادداشت ہے کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دارالامان پہنچ جائیں۔ اسی وقت فارم پُر کر کے دفتر میں دیا جائے۔ پہلے نہیں :۔ تاکہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دقت نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے اندراج کے کہ اسی وقت فارم پُر کیا جائے۔ جبکہ جماعت کے تمام افراد قادیان پہنچ جائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت کے معزز اور اعلیٰ حکام کی قادیان میں تشریف آوری

جماعت احمدیہ کے مرکزی اداروں کا معائنہ

قادیان ۲۳ دسمبر۔ آج ساڑھے نو بجے صبح کی گاڑی سے خاص سیلون میں حسب ذیل معزز اصحاب تشریف لائے (۱) سر گتھری رسل چیف کمشنر ریلویز (۲) سر جینر پٹ کیتھلے چیف کنٹرولر آف انڈین سٹورز (۳) سر بی۔ ایل مترا ایڈووکیٹ جنرل فار انڈیا۔ ان کی آمد کے وقت آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب معہ اپنے ان دوستوں کے جو کل ان کے ہمراہ تشریف لائے سٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ نیز معززین جماعت احمدیہ زیر انتظام خان صاحب مولوی فرزند علی خان صاحب ان معزز اصحاب کے استقبال کے لئے سٹیشن پر موجود تھے۔ گاڑی سے اترنے پر جناب چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے ناظر اعلیٰ نے ان کے گلوں میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ اور پھر چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب نے موجود اصحاب سے تعارف کرایا۔ سٹیشن کے باہر دو رویہ نیشنل لیگ کور کے والنٹیرز اور دوسرے اصحاب دور تک کھڑے تھے جب موٹریں ان کے درمیان سے گزریں۔ تو اھلاً وسھلاً ومرحباً کے نعرے بلند کئے گئے۔ ان تمام اصحاب نے پہلے دار الصناعت تحریک جدید کا معائنہ فرمایا۔ پھر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ بورڈنگ تحریک جدید جلسہ گاہ اور جلسہ کے متعلق انتظامات جو محلہ دار العلوم میں کئے گئے ہیں۔ ملاحظہ فرمائے۔ اس کے بعد نور ہسپتال میں تشریف لائے۔ پھر سٹار ہوزری میں گئے۔ اس کے بعد نظارت دعوت و تبلیغ اور دفتر اخبار الفضل میں تشریف لائے۔ پھر دفتر بیت المال اور محاسب دیکھے اس کے بعد دیگر نظارتوں کے دفاتر میں تشریف لے گئے۔ وہاں سے مسجد اقصیٰ میں گئے زاں بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری سے ہوتے ہوئے مدرسہ احمدیہ میں پہونچے۔ اور بورڈنگ مدرسہ احمدیہ سے ہوتے ہوئے بہشتی مقبرہ میں گئے۔ واپسی پر لنگر خانہ کے انتظامات دیکھے۔ اس کے آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی بیت الظفر میں تشریف لے گئے۔ جہاں چوہدری صاحب کی طرف سے دعوت طعام دی گئی۔ اس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔ پھر شام کو چائے کی دعوت دی گئی۔ اس میں بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے شمولیت فرمائی۔ اس کے بعد شام کی گاڑی پر معزز مہمانوں کو پہونچانے کے لئے چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب اور خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب سٹیشن پر گئے۔ ڈاکٹر رنل کے سوا باقی تمام مہمان واپس تشریف لے گئے ہیں ؛

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) سال چہارم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا اس عرصہ میں آپ نے اپنے فرض کو ادا کر دیا ہے

(۲) تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا۔ سوائے ان ممالک کے جنکو مستثنےٰ کیا گیا ہے ؛

(۳) مومن کی علامت یہ ہے کہ وُہ سابق بالخیرات ہوتا ہے پس آپکا صرف یہی فرض نہیں کہ ۳۱ جنوری سے پہلے اپنے وعدہ سے اطلاع دیدیں بلکہ جسقدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں۔

(۴) تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنیکی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے لیکن جو شخص جسقدر پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی ثواب کا زیادہ مستحق ہے۔ سوائے اس کے جو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں معذور ہے ؛

(۵) جسقدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمت دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے ؛

(۶) بے شک یہ چندہ اختیاری ہے لیکن یاد رہے کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے ؛

(۷) دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے! اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے ؛

(۸) اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے پس یہ بھی ثواب کا کام ہے کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شریک ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپکی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے۔

(۹) خدا تعالیٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالیٰ اپنا ہاتھ قرار دے کہ وُہ برکت کو پا گیا۔ اور رحمت کا وارث ہو گیا ؛

(۱۰) تحریک جدید سال سوم کا بقایا جن افراد یا جماعتوں کے ذمہ ہو۔ انکو بھی فوری ادائگی کیطرف توجہ کرنی چاہیئے

خاکسار مرزا محمود احمد

ان کے پہونچنے سے پہلے ہی فارم پر کرکے دے دیا جاتا ہے ؛

(۴) تجربہ سے دیکھا گیا ہے۔ کہ بیرون پنجاب کی جماعتیں اکثر جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے ایک دن پیشتر دار الامان پہونچ جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے امید کی جاتی ہے۔ کہ مذکورہ جماعتیں اس دفعہ ۲۵ دسمبر کی شام کو پہونچ جائیں گی۔ چونکہ ۲۶ دسمبر کی صبح کا وقت اطمینان سے ان کے ساتھ ملاقات کے لئے نہایت موزوں اور کافی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس مرتبہ بیرون پنجاب کی جماعتوں کو کافی وقت دیکر اطمینان کے ساتھ ملاقات کرائی جائے۔ جماعت ہائے متذکرہ میں سے کوئی جماعت کسی وجہ سے ۲۵ دسمبر کی شام کو قادیان نہ پہنچ سکتی ہو۔ تو براہ کرم ایک چٹھی کے ذریعہ سے دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ تاکہ اس کے مطابق پروگرام بنایا جائے۔ اطلاع نہ دینے کی صورت میں دقت کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی۔ اور دفتر ان کی امداد سے معذور ہوگا ؛

(۵) عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ کہ جو وقت ان کی ملاقات کے لئے مقرر ہو۔ اس کی خاص طور پر پابندی کی جائے۔ وقت کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے جہاں منتظمین کو دقت ہوتی۔ اور انتظار کرنے والی جماعتوں کو بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہاں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بیش قیمت وقت ضائع ہوتا ہے امید کی جاتی ہے۔ کہ عہدداران جماعت اپنی اپنی جماعتوں کی خصوصیت سے تربیت کریں گے ؛ پرائیویٹ سکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۱ شوال ۱۳۵۶ھ

احرار کی طرف سے مجسٹریٹ بٹالہ کی معنی خیز حمایت

احرار نے اگرچہ جماعت احمدیہ کی مخالفت میں ہر قسم کی ناجائز سے ناجائز حرکات کا ارتکاب اس لئے شروع کیا تھا۔ کہ اسے حفاظتِ اسلام کا نام دے کر عوام میں نہ صرف اثر و رسوخ حاصل کریں۔ بلکہ روپیہ بھی کمائیں۔ لیکن جب ان کا پول کھلنا شروع ہوا۔ اور ان کے مددگاروں نے بھی ان کی اصلیت سے آگاہ ہو کر دیکھ لیا۔ کہ احراری ٹولی مسلمانوں کی بدترین دشمن اور دشمنانِ اسلام کے ہاتھوں میں خطرناک آلہ کار ہے۔ تو احرار نے اپنی گلو خلاصی کے لئے جو تجویز ایجاد کی۔ وہ یہ تھی۔ کہ ہر ایسے شخص کو جو ان کی اسلام دشمنی کے خلاف آواز اٹھاتا۔ جھٹ "مرزائی" کہدیتے۔ یہ رٹ انہوں نے اس زور شور سے لگائی۔ کہ جماعت احمدیہ کے ایک مخالف اخبار نے لکھا۔ ان دنوں جس کثرت سے احرار مسلمانوں کو احمدی بنا رہے ہیں۔ اس قدر خود احمدی نہیں بنا رہے۔

اسی طرح جب مسجد شہید گنج کے معاملہ میں احرار مسلمانوں کے مقابلہ میں اپنے سرپرستوں اور آقاؤں کے اشارہ پر مار آستین بنے۔ تو یہ شور مچا دیا۔ کہ اس میں "مرزائیوں" کا ہاتھ ہے اور درا صل وہی سب کچھ کرا رہے ہیں۔ حتیٰ کہ انہوں نے لکھدیا۔ کہ مرزائیوں نے کئی سو آدمی باہر سے منگا کر لاہور میں صرف اس لئے چھوڑ رکھے ہیں۔ کہ وہ مسلمانوں میں مل کر انہیں اشتعال دلاتے رہیں۔ اور مسجد شہید گنج کے حصول کی ایجی ٹیشن کو ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔

غرض احرار نے محض اس لئے کہ مسجد شہید گنج سکھوں کے قبضہ سے نہ نکلے اور مسلمان اس مطالبہ میں کامیاب نہ ہوں یہ بہانہ گھڑ لیا۔ کہ مسجد شہید گنج کے حاصل کرنے کی ایجی ٹیشن چونکہ "مرزائیوں" نے محض اس لئے شروع کرائی ہے۔ کہ مسلمانوں کو نقصان پہونچے۔ اس لئے احرار اس بارے میں مسلمانوں کے ہمنوا نہیں ہو سکتے۔ بلکہ یہ کوشش کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کو اس جدوجہد سے روک دیں۔ چنانچہ انہوں نے اس کے لئے اپنا سارا زور صرف کیا۔ مگر آج کل جبکہ مسجد شہید گنج کا معاملہ عدالتِ عالیہ میں زیر غور ہے۔ اور عقل و تدبر کا تقاضا یہی ہے۔ کہ اس کے فیصلہ کا انتظار کیا جائے۔ احرار کو مسجد شہید گنج کے حصول کا شوق چرایا ہے۔ اور انہوں نے جمہور مسلمانانِ پنجاب کے منشا کے خلاف سول نافرمانی شروع کر دی ہے۔

گویا جب مسلمان مسجد شہید گنج کے لئے ایجی ٹیشن کر رہے تھے۔ اس وقت احرار ان کے خلاف کھڑے ہو گئے اور اب جبکہ مسلمان آئینی کارروائی کر رہے ہیں احرار نے اسے ناکام بنانے کے لئے سول نافرمانی کا اڑنگا لگا دیا ہے۔ اور اب یہ بالکل بھول گئے ہیں کہ مسجد شہید گنج کا قضیہ تو بقول ان کے "مرزائیوں" نے اس لئے شروع کرایا تھا کہ مسلمانوں اور خصوصاً احرار کو نقصان پہنچایا جائے پھر احرار خود کیوں اس میں کود پڑے ہیں اس کی وجہ سوائے اس کے کیا ہو سکتی ہے کہ جن کے وہ آلہ کار ہیں۔ انہوں نے اب یہ اشارہ کر دیا۔ کہ مسلمانوں میں اس طرح فتنہ اندازی کرو۔ چنانچہ اسلامی پریس کھلم کھلا اعلان کر رہا ہے۔ کہ احرار نے شہید گنج کی تحریک انہی لوگوں کے اشارہ پر شروع کی ہے۔

اس نہایت مشہور بالکل واضح اور تازہ بتازہ واقعہ سے صاف ظاہر ہے۔ کہ احرار اپنے غیر مسلم آقاؤں کے اشارہ کے ماتحت اور ان کی رضامندی کے حصول کے لئے مسلمانوں کی جس تحریک کی مخالفت کرنا اور اسے نقصان پہنچانا چاہیں۔ اس کے متعلق سب سے بڑا عذر یہ گھڑ لیتے ہیں۔ کہ یہ سب کچھ مرزائی کرا رہے ہیں۔

احرار کے اس رویہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ بات بآسانی سمجھ میں آ سکتی ہے۔ کہ بٹالہ کے سکھ مجسٹریٹ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ہتک کا جو ارتکاب کیا ہے اور جس کے خلاف پنجاب کے مقتدر اسلامی پریس نے متفقہ طور پر صدائے احتجاج بلند کی ہے اور کئی ایک مقامات پر پُر جوش جلسے بھی ہو چکے ہیں۔ اس کی مخالفت احرار کا نمائندہ ملا عنایت اللہ اور بٹالہ کی مجلس احرار کیوں کر رہی ہے۔ اور کیوں اسے "قادیانی پروپیگنڈا" کہا جا رہا ہے۔

احرار کی یہ فریب کاری اور دھوکہ دہی تو اسی سے ثابت ہے۔ کہ ان کو کسی مسلمان اخبار نے مونہہ نہیں لگایا۔ اور انہیں اپنی کاسہ لیسی کے لئے "ملاپ" اور "ویر بھارت" وغیرہ غیر مسلم اخبارات کے آگے سربسجود ہونا پڑا ہے۔ یا پھر ایک پوسٹر شائع کر کے حق نمک ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہے اس کے مقابلہ میں تمام اسلامی پریس مجسٹریٹ بٹالہ کے خلاف یکزبان ہے۔ دوسرے یہ حادثہ گورداسپور کے مشہور وکیل شیخ چراغدین صاحب کو پیش آیا۔ جو احمدی نہیں۔ اور ان کے بیان پر گورداسپور میں ایک پُر جوش جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کئی ایک معزز وکلاء نے تقریریں کیں۔ حتیٰ کہ احرار کے وکیل خان شریف حسین خان صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے بھی اس قرارداد کی تائید کی۔ جو مجسٹریٹ مذکور کے خلاف پاس کی گئی۔ ان تمام معزز وکلاء اور خاص کر احرار کے بہت بڑے مددگار وکیل خان شریف حسین خانصاحب نے جس حادثہ کے خلاف پُر زور صدائے احتجاج بلند کرنا ضروری سمجھا۔ اس کی وقعت کو کم کرنے کے لئے احرار کا یہ کہنا کہ مسلمانوں کو اپنی مطلب براری کے لئے احمدی استعمال کر رہے ہیں۔ حد درجہ کی بیہودگی نہیں۔ تو اور کیا ہے۔

معلوم ہوتا ہے۔ احرار میں سے کسی نے پہلے تو "ایک واقف کار" کا نقاب اوڑھ کر اخبار "پاسبان" میں یہ لکھا۔ کہ "علاقہ مجسٹریٹ نے وکیل صاحب مذکور کو مقدمہ کی نوعیت سمجھانے کے لئے وہ الفاظ کہے۔ جن کی آڑ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی توہین کا پہلو پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے" گویا یہ تسلیم کر لیا۔ کہ شیخ چراغدین صاحب نے مجسٹریٹ کے جو الفاظ بیان کئے۔ اور جن کی وجہ سے مسلمانوں میں ہیجان پھیلا۔ وہ بالکل درست اور صحیح ہیں لیکن اب احراری نمائندہ ملا عنایت اللہ نے جو پوسٹر شائع کیا ہے اس میں کچھ تغیر و تبدل کر دیا گیا ہے۔ اس سے بھی ثابت ہے۔ کہ اصل فقرہ کے متعلق احرار بھی سمجھتے ہیں۔ کہ اس سے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ہتک ہوتی ہے۔ ورنہ کوئی وجہ نہ تھی۔ کہ پوسٹر میں اسے تبدیل کیا جاتا۔

باوجود اس کے مسلمانوں کے مقابلہ میں احرار کا مجسٹریٹ کی بے جا حمایت کے لئے کھڑا ہو جانا ثابت کرتا ہے۔ کہ وہ اس موقعہ پر بھی جمہور مسلمانوں کی مخالفت کرنے سے باز نہیں رہ سکے اور اس کے لئے انہوں نے وہی ہتھیار استعمال کیا ہے۔ جو شہید گنج کے موقعہ پر استعمال کیا تھا۔

ایک اہم سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ کہ اس موقعہ پر احرار کو باوجود یہ جانتے ہوئے کہ تمام مسلمانوں میں ہیجان برپا ہے۔ مخالفت کرنے کی کیا ضرورت پیش آئی۔ اور کیوں بٹالہ کے احراری اور ملا عنایت اللہ اس قدر سرگرمی دکھا رہے ہیں کہ ایک طرف تو ریزولیوشن مرتب کر کے ہندو اخبارات میں بھیج رہے ہیں۔ اور دوسری طرف پوسٹر شائع کر رہے ہیں۔ اگر وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ممالکِ عربیہ میں تبلیغِ احمدیت

قاہرہ ۸ دسمبر۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف اجتماعات میں احباب جماعت کے سامنے قرآن کریم کی مختلف آیات کی تفسیر بیان کی گئی۔ علاوہ بریں غیر احمدی حاضرین کو احمدیت کے فضائل سمجھانے کے لئے غیر احمدی علماء کی بیان کردہ تفسیر اور احمدیہ نقطۂ نگاہ سے قرآن کریم کے معانی میں مقابلہ کر کے دکھایا گیا۔ اس طریق کو اختیار کرنے سے ہمیں ہمیشہ فائدہ پہونچا ہے۔ اور بارہا تجربہ میں آیا ہے۔ کہ اس میدان میں متعصب سے متعصب غیر احمدیوں کو صداقتِ احمدیت کے مقابلہ میں ہتھیار ڈالنے پڑتے ہیں

ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں برٹش قنصل جنرل سے ملاقات کر کے انہیں سلسلہ کا لٹریچر دیا۔ جس کا انہوں نے شکریہ ادا کیا۔ اور مطالعہ کرنے کے بعد لائبریری میں نمایاں جگہ پر رکھنے کا وعدہ کیا۔ آپ کے عملہ کے بعض ذمہ دار ارکان کو بھی انگریزی لٹریچر دیا گیا۔ اور بالمشافہ گفتگو کر کے پیغام احمدیت پہونچایا گیا۔

اس عرصہ میں سفارت برطانیہ کے سکرٹریٹ میں بھی جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں کئی کارکنوں کو تبلیغ کی گئی۔ ان میں سے بعض سعری احمدیت سے کچھ واقفیت رکھتے تھے۔ انہیں مزید معلومات دی گئیں۔ اور آئندہ ملاقاتوں کا انتظام کیا گیا۔ وزیر اعظم مصر کے پرائیویٹ سکرٹری سے ان کے دفتر میں ملاقات کر کے تبلیغ احمدیت کی گئی۔ علاوہ ازیں "مجلس الشیوخ" کے ادا میں ہیڈ کلرک سے متعدد ملاقاتیں کیں۔ آپ ایک دفعہ میرے مکان پر بھی تشریف لائے۔ زبانی تبلیغ کے علاوہ آپ کو سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔

"باب الخلق" میں بعض تعلیم یافتہ اور روشن خیال اشخاص کو تبلیغ کے دوران میں تین چار ازہری مشائخ سے باری باری گفتگو ہوئی۔ جامعہ مصر کے طلباء خاص طور پر ازہری ملازم کے مخالف ہیں۔

اس اثنا میں متفرق طور پر بعض یہودیوں اور عیسائیوں سے بھی گفتگو ہوئی۔ نیز شام کے بعض نوجوان جو بغرض سیاحت ممالک شرقیہ مصر میں موجود تھے۔ ان کو مکرم سید محی الدین الحصنی امیر جماعت احمدیہ مصر نے اپنے مکان پر دعوتِ طعام دی۔ اس تقریب سے ہم نے پورا فائدہ اٹھایا احمدیت کے متعلق تمام مسائل شرح و بسط کے ساتھ ان کے سامنے رکھے۔ پچھلے دنوں میاں محمد حسین صاحب مالک گلوب نیشنل ٹمبری کلکتہ کی طرف سے تحفہ شہزادہ ویلز "انگریزی و اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی" دو سیٹ وصول ہوئے اس دینی خدمت کے لئے ہم برادر موصوف کے بے حد ممنون ہیں ؛

رسالہ "البشرٰے"

ماہ نومبر میں البشرٰے کا نواں اور دسواں نمبر شائع کیا گیا گیارھواں اور بارھواں نمبر زیر طبع ہے۔ رسالہ کا بیشتر حصہ مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ پھر بھی بعض احباب کی توجہ سے کچھ نہ کچھ خریدار مہیا ہو جاتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات خاص طور پر قابلِ نوٹ ہے۔ کہ "بوئنس آیرس" میں اخویم مکرم مولوی رمضان علی صاحب مجاہد تحریکِ جدید "البشرٰے" کے ایجنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ اس وقت تک یک صد خریداروں کا چندہ بیس فیصدی کمیشن وضع کرنے کے بعد ہمیں بھیج چکے ہیں۔ ہم آپ کے اس تعاون کے بیحد ممنون ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو بارآور فرمائے۔ آمین۔ اس عرصہ میں ۲۰ عدد استفتاء مولوی نذیر احمد صاحب افریقی کو سیرالیون بھیجے گئے اور مولوی مبارک احمد صاحب مبلغ مشرقی افریقہ کی فرمائش پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند اشعار یہ تعداد تین صد نسخہ احمدیہ پریس کبابیر میں چھپوا کر انہیں ارسال کئے گئے ؛

مدرسہ احمدیہ کبابیر

خدا کے فضل و احسان سے مدرسہ احمدیہ کبابیر کی دونوں شاخیں بدستور کامیابی سے ترقی کر رہی ہیں۔ برادر محترم سید منیر الحصنی اور اخویم محمد سعید بہجت دلی اخلاص اور محنت سے مدرسہ میں کام کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اول الذکر کی تمام مساعی جمیلہ جو بہبود جماعت کے لئے آپ نے وقف کر رکھی ہیں قابلِ صد شکریہ ہیں۔ ثانی الذکر رات کو بھی بعض احباب کو تعلیم دیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین ثم آمین

چندہ تحریکِ جدید

کم و بیش دو سال سے فلسطین جن فتنوں کی آماجگاہ بن رہا ہے۔ وہ اخبار بین حضرات سے مخفی نہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ فلسطین کا بیشتر حصہ بے کار ہے۔ پھر بھی اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان کا اخلاص اس قدر قابلِ قدر ہے۔ کہ ماہ نومبر میں چندہ تحریکِ جدید بابت سال سوم مبلغ پندرہ پونڈ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجا جا چکا ہے۔ امید ہے۔ کہ عنقریب مزید رقم ارسال کی جا سکے گی ؛

نومبایعین

عرصہ زیر رپورٹ میں مزید پانچ اصحاب داخل سلسلہ ہوئے۔ ان کے بیعت فارم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور بھجوا دیئے گئے ہیں۔ نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) محمد محمد عبد اللہ بالقناطر الخیریہ مصر (۲) احمد سلامہ نجم عرف صلاح نجم بکفر باجور منوفیہ (مصر) (۳) السید خلیل ببولاق (مصر) (۴) محمد محمد منصور عرفہ (مصر) (۵) حسن عبد اللہ بقصر النیل (مصر)

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان دوستوں کی استقامت کے لئے دعا فرمائی جائے ؛

خاکسار۔ محمد سلیم مبلغ

سرمہ بے نظیر

اس سرمہ کا نسخہ ہمیں دواخانہ کے سرپرست اعلےٰ سے دستیاب ہوا ہے اور مہینوں کی محنت سے تیار ہوا ہے۔ یہ سرمہ کیا ہے۔ ایک سرچشمہ نور ہے اور آنکھوں کی قوتوں کا محافظ ہے نظر کی کمزوری خواہ عمر کے کسی حصہ میں ہو۔ دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں جالا پڑ گیا ہو پانی بہتا ہو یا روہے (ککرے) ہو گئے ہوں۔ تو اس کے فوائد بھرد سے کے قابل ہیں۔ پس طالب علموں جوانوں اور بوڑھوں کے لئے ہمارا مشورہ یہی ہے۔ کہ آنکھوں کی حفاظت کرتی ہے۔ تو اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ ؏ جلسہ سالانہ کے لئے عہ تولہ۔ قادیان میں ویدک یونانی دواخانہ کی دوکان سے مل سکے گا ؛

مینجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

پیاری بہن جی!

اگر آپ پر درد روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود بیماری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

اور غیر مبائعین کو دعوتِ شرکت

جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین جب جماعتِ احمدیہ میں شامل تھے۔ اور احمدیت کی صحیح تعلیم اور عقائد رکھتے تھے۔ اس وقت خلافتِ احمدیہ۔ قادیان اور جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے انہوں نے لکھا:-

"جو لوگ ہمارے احباب میں سے اکثر قادیان آتے رہتے ہیں۔ وہ یہاں آنے کے فوائد کو بھی خوب سمجھتے ہیں۔ مگر جماعت کا بہت بڑا حصہ آیسا ہے کہ انہیں سال میں اگر کوئی موقعہ یہاں آنے کا مل سکتا ہے۔ تو وہ یہی سالانہ اجتماع کا موقعہ ہے۔ پس ہر جگہ کے مخلص احباب کی خدمت میں میری یہ درخواست ہے۔ کہ وہ دوسرے احباب کو اس نیک کام میں شمولیت کے لئے تحریک کریں۔ بعض احباب کو کئی کئی سال یہاں آئے ہوئے گزر گئے۔ ان کو خوب سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس طرح پر سلسلہ سے ایک قسم کی اجنبیت سی دل میں پیدا ہو جاتی ہے"

پھر لکھتے ہیں:-

"کس قدر فضلِ خدا ہم پر ہے۔ کہ اس دوہری غرض کو پورا کرنے کے لئے ہمیں اس نے کس قدر اچھا سامان عطا فرمایا ہے۔ یعنی ایک طرف حضرت خلیفۃ المسیح کے پاک وجود سے ضروریاتِ دین کے استفادہ کا کیسا اچھا موقعہ دیا ہے۔ جس سے بہتر اور مخلص ناصح دُنیا میں تمہیں کہیں نہیں مل سکتا!"

(ریویو اردو ماہ نومبر ۱۹۱۲ء)

حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ قادیان کو خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مرکز قرار دیا ہے۔ اور ایسی جگہ بنایا ہے۔ جہاں سے تمام دُنیا میں صداقت اور ایمان کا نور پھیلے گا۔ پس جو لوگ جلسہ سالانہ کی برکات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ مرکز میں آئیں۔ اور حقیقی طور پر ان نعمتوں سے حصہ لیں۔ جن کے دیئے جانے کا اللہ تعالےٰ کی طرف سے وعدہ ہے۔ جیسا کہ مولوی محمد علی صاحب کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ قادیان کے سوا نہ تو کسی دوسری جگہ پر خلافت کا مبارک وجود اور اس کی برکات ہیں۔ نہ اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مرکز ہونے کا شرف حاصل ہے۔ یہ بات صرف قادیان دارالامان ہی میں حاصل ہو سکتی ہے پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قادیان کے متعلق جو یہ پیشگوئی فرمائی ہے کہ یاتیک من کل فج عمیق۔ یاتون من کل فج عمیق (تذکرہ صفحہ ۴۷) کہ لوگ اس کثرت سے تیرے پاس آئینگے کہ راستے گہرے ہو جائیں گے۔ اور دُور دراز ممالک سے لوگ سفر کر کے آئیں گے۔ یہ پیشگوئی قادیان کے سوا لاہور یا کسی دُوسرے شہر پر چسپاں نہیں ہو سکتی کیونکہ لاہور میں تو پہلے ہی لوگ دُور دراز جگہوں سے آ رہے ہیں۔ اور جو جلسہ وہاں پر کیا جاتا ہے۔ اس کی اتنے بڑے شہر میں کوئی اہمیت ہی نہیں ہو تی وہاں پر باہر سے چند سو آدمیوں کا آ جانا بھلا کیا اہمیت رکھ سکتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی قادیان کے متعلق ہی پوری ہوتی ہے۔ کہ وہ چھوٹی سی گمنام بستی جہاں پر چند سو نفوس کی آبادی ہوتی تھی۔ اور جسے دُنیا میں کوئی شہرت و عظمت حاصل نہ تھی۔ اس کی کیفیت یہ ہو جائے گی۔ کہ ہزارہا انسان اس میں آئیں گے۔ اور لوگ اقرار کریں گے کہ یہ قادیان پہلا قادیان ہی نہیں ہے۔

میں غیر مبائع اصحاب سے گزارش کروں گا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کے مندرجہ بالا الفاظ پر غور کریں۔ اور اگر وُہ جلسہ سالانہ کی حقیقی برکات کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس موقعہ پر مرکز احمدیت میں تشریف لائیں۔ یہاں ہی آ کر وہ اس امر کا مشاہدہ کریں گے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مبارک اجتماع کے متعلق جو یہ فرمایا ہے:- کہ

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وُہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔"

نیز قادیان کے متعلق فرمایا:-

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

یہ تمام باتیں قادیان کے متعلق پوری آب و تاب کے ساتھ پوری ہو رہی ہیں۔

خاکسار ملک محمد عبد اللہ قادیان

مباحثہ راولپنڈی

تحریری مباحثہ جس میں مصلح موعود کی پیشگوئی خلافت۔ اور انجمن۔ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ اور کفر و اسلام ہر چہار مسائل پر مبائعین اور غیر مبائعین کے اصل پرچے شائع ہوئے ہیں۔ چھپ کر تیار ہے۔ یہ کتاب "حقیقۃ الوحی" کے سائز پر قریباً ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے تھوڑی تعداد میں اعلےٰ کاغذ پر بھی طبع ہوئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں احباب خرید فرمائیں اتنی ضخامت کے باوجود قیمت صرف بارہ آنے۔ بڑھیا کاغذ ۱۴ (چودہ) آنے

خاکسار۔ محمد لقمان نیر کا تیج۔ محلہ دار الفضل قادیان

مدینۃ المسیح میں عالیشان بلڈنگ خریدیئے

ایک کوٹھی نہایت شاندار مضبوط اور نہایت اعلےٰ ڈیزائن کی بلڈنگ متصل نور ہسپتال۔ بطرف جنوب قابل فروخت ہے۔ ۲۵ تا ۳۱ دسمبر موقعہ پر ہی سودا ہو سکتا ہے فروختگی پر دس فیصدی بیعانہ ادا کرنا ہوگا۔ خط و کتابت معرفت سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب ٹمبر مرچنٹ قادیان

اعلانِ رشتہ

یو۔ پی کے ایک خاندانی مخلص احمدی کے لئے جن کی آمدنی پچاس روپے ماہوار ہے۔ نیک رشتہ درکار ہے۔ پہلی بیوی فوت ہو چکی ہے۔ حاجتمند خاکسار کی معرفت خط و کتابت فرمائیں۔ محمد اسحاق علیخان احمدی ہوا گھر آگرہ

ڈاکٹر نذیر احمد دندان ساز نے کچھ عرصہ سے ریلوے روڈ قادیان پر دندان سازی کی دوکان کھولی ہے۔ جہاں پر معائنہ مفت اور ہر قسم کی دانتوں کی بیماریوں کا علاج اور دانت بنانا و سونے کا کام کیا جاتا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معافیوں کا اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ

(۱) میاں زین العابدین صاحب سکنہ تھہ غلام نبی ضلع گورداسپور کو جنہیں قبل ازیں ایک قصور کی بنا پر جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا گیا تھا۔ ان کے اظہار ندامت اور اصلاح حال پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے ازراہ کرم معاف فرما دیا ہے۔

(۲) علی کٹمی صاحب سکنہ کنّور مالابار کو جنہیں قبل ازیں غیر احمدیوں میں اپنی لڑکی کا رشتہ کرنے کی وجہ سے جماعت احمدیہ سے خارج کر دیا گیا تھا۔ کامل طور پر اظہار ندامت کرنے کی وجہ سے استثنائی حالات کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے معاف فرما دیا ہے۔ حضور نے اس سلسلہ میں یہ ہدایت فرمائی ہے کہ مالابار کے احمدیوں کی طرف سے جو یہ عذر پیش کیا جاتا ہے۔ کہ معافی کی شرائط میں سے اس شرط پر کہ اس وقت تک کہ داماد احمدی نہ ہو۔ داماد اور لڑکی کے ساتھ کامل مقاطعہ رکھا جائے۔ بوجہ رسم خانہ دامادی کی دقتوں کے عمل نہیں ہو سکتا۔ آئندہ اس قسم کا عذر قبول نہیں کیا جائے گا؛

(۳) میاں مہر الدین صاحب سبزی فروش سکنہ قادیان کو جن کو اپنی لڑکی کا نکاح غیر احمدیوں میں کر دینے کی وجہ سے جماعت احمدیہ سے خارج کیا گیا تھا۔ ان کے اظہار ندامت اور جب تک ان کا داماد احمدی نہ ہو۔ لڑکی اور داماد کے ساتھ قطع تعلق رکھنے کے وعدہ پر معاف کر دیا گیا ہے۔

(۴ و ۵) میاں محمد اسمٰعیل صاحب دکیل مالنہ اور میاں قطب الدین صاحب سنوری کو جنہیں دارالقضاء کے ایک فیصلہ کی عدم تعمیل کی وجہ سے جماعت سے خارج کیا گیا تھا۔ حتی المقدور فیصلہ کی تعمیل کر دینے پر معاف کر دیا گیا ہے۔ باقی ماندہ تعمیل کے حسب اقرار وہ ذمہ وار ہیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

ضروری اعلان

ایک لڑکا رحیم مصطفےٰ خان ولد اللہ دین صاحب عمر گیارہ سال رنگ گندمی تقریباً دو سال سے مفقود الخبر ہے۔ اس کے متعلق علم ہوا تھا۔ کہ وہ کچھ عرصہ جہلم میں رہا۔ اس کے بعد کسی حکیم کے ساتھ جو مختلف شہروں میں دوائیں فروخت کرتا پھرتا ہے جموں اور سری نگر میں دیکھا گیا۔ اگر کسی دوست کو اس کا پتہ ملے۔ تو وہ مجھے فوراً اطلاع دیں؛ ناظر امور عامہ قادیان

سکھ مجسٹریٹ بٹالہ کے رویہ کے خلاف مختلف مقامات میں جلسے

رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں جسونت سنگھ صاحب مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ نے جو دل آزار الفاظ استعمال کئے۔ ان کے خلاف حسب ذیل مقامات سے قرار دادیں برائے اشاعت موصول ہوئی ہیں۔

(۱) داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ (۲) بنارس چھاؤنی (۳) کھیلنی شرق پور ضلع شیخوپورہ (۴) ڈھو رانجھا ضلع شاہ پور (۵) گوجرہ (۶) فیروزپور (۷) بٹالہ (۸) محمود آباد فارم (سندھ) (۹) محمد آباد سٹیٹ (سندھ) (۱۰) امرتسر (۱۱) پشاور (۱۲) سری نگر (۱۳) چک ۹۹ شمالی سرگودھا (۱۴) گرمھی شاہو (۱۵) ڈیرہ دون (۱۶) ماڑی بچیاں (۱۷) شاہ پور (۱۸) بھیرہ (۱۹) راولپنڈی

مقام محمود

انجمن انصار خلافت کی طرف سے "مقام محمود" کے عنوان سے ایک نہایت مفید ٹریکٹ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس میں خلافت ثانیہ کی حقانیت اور فتنہ پردازوں اور غیر مبایعین کے بطلان پر زبردست حوالے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس ٹریکٹ کو پڑھے اور دوسروں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پانچہزار نسخہ ممبران انصار خلافت کے چندہ سے مفت تقسیم کیا جائیگا احباب دفتر انجمن انصار خلافت نزد مسجد محلہ دارالرحمت یا اخویم محمد یامین صاحب موجد احمدی جنتری کی دوکان سے طلب فرمائیں۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

ممبران دارالشکر کو ایک اور ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر دارالشکر کمیٹی متصل مسجد دارالرحمت مندرجہ ذیل اوقات میں کھلا رہے گا۔ ممبران دفتر میں تشریف لا کر اپنے حسابات کی پڑتال کر سکتے ہیں بقایا جات اور اقساط کا روپیہ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرایا جائے۔

صبح ۷ بجے سے ۱۰ بجے دس تک

شام ۶½ " " ۹½ " رات "

صدر دارالشکر کمیٹی [illegible]

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں مبارکباد اور خاص پیغام

ہم ممبران احمدیہ یونانی فارمیسی رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا نے فیصلہ کیا۔ کہ اس دیرینہ اور مشہور احمدیہ یونانی فارمیسی کی مفید اور زود اثر ادویات جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے دوستوں کی آسانی کے لئے ایک چھوٹی سی ڈسپنسری کی صورت میں پہونچائی جائیں۔ اور حتی الوسع ہر دوائی تحریک جدید قائم کردہ حضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے فرمان اور حضور کے حکم کے ماتحت دوستوں تک پہنچائی جائے۔ احمدیہ یونانی فارمیسی خدا کے فضل سے نمائش گاہ میں قائم کی جائے گی۔ وہاں تشریف لائیں؛

مینیجر احمدیہ یونانی فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

402

چند نادر اور نایاب اور قیمتی تحفے

قرآن کریم مترجم کلاں جو اولاً حضرت علامہ زمن حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم مغفور کی زیر نگرانی مرتب و مدون ہوا۔ بعدہٗ مکرمی معظمی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل اور مولوی ارجمند خان صاحب مولوی فاضل کی ہدایات و اشارات اور تصحیح سے اس کو مستند بنایا جا چکا ہے۔ اور ترجمہ تحت اللفظ اسی طرح مرتب کیا گیا ہے۔ کہ ہر مبتدی اور منتہی کے لئے آسان اور مفید ہے۔ بغیر استاد کی مدد کے ہر انسان بخوبی پڑھ اور سمجھ سکتا ہے۔ اور اس کے ساتھ جامع اور مدلل ضروری نوٹ بھی درج ہیں۔ ڈمی کاغذ جلد کپڑا قیمت تین روپے (سے) بڑھیا اور موٹا ڈمی کاغذ اعلےٰ جلد مراکو والی قیمت للعہ

بستان احمد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے اہل بیت کی پُر معارف نظموں کا مجموعہ کاغذ ڈمی مجلد سنہری اصل قیمت ۱۴ر رعایتی ۱۱ر

درثمین معہ درعدن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پرمعارف تمام اردو و پنجابی منظوم کلام کتابی سائز کاغذ عمدہ ڈمی معہ فوٹو قیمت ۱۴ر

بائیبل کی بشارات بحق سرور کائنات مصنفہ ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب ۱۴ر مجلد ۱۶ر

کلام محمود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پُر معارف کلام جس میں آج تک کی بقیہ تمام نظمیں بھی چھپوا کر درج کر دی گئی ہیں۔ معہ فوٹو کاغذ ڈمی کتابی سائز ہر دو حصہ کی قیمت اصلی ۷ر رعایتی ۵ر

گلدستۂ عرفان حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے پُر معارف کلام کا مجموعہ قیمت صرف ۲ر بیس نادر و نایاب کتابیں عہ

سیرۃ المہدی حصہ اول ایڈیشن دوم مؤلفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے معہ جوابات معترضین و اضافہ ایک روپیہ دس آنہ **علمی معجزہ** ۱ر

فتاویٰ مسیح موعود علیہ السلام یہ کتاب حال ہی میں ازسرنو تالیف کر کے شائع کی گئی ہے۔ اس میں صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنی زبان مبارک سے فرمائے ہوئے تمام فتوے مع اصل حوالجات جمع کئے گئے ہیں۔ زندگی کے تمام لوازمات اور ضروریات مثلاً نماز۔ روزہ حج۔ زکوٰۃ۔ شادی موت۔ رسوم۔ سود۔ رشوت بیع و شرا تعلقات تمدنی غرضیکہ تمام اہم امور کے متعلق جس قدر فتوے بھی حضرت اقدس کے میسر آ سکتے ہیں۔ وہ سب اس میں

درج ہیں۔ قیمت صرف مجلد ایک روپیہ

سیرت النبیؐ

مؤلفہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

یہ سیرت اپنے رنگ کی پہلی کتاب ہے۔ عام سیرتوں اور تاریخوں والا طرز اس میں نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہر قول و فعل کی حکمت اور فلسفہ کو بیان فرماتے ہوئے نہایت بہترین نتائج اور اسباق اخذ کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب اس قابل ہے۔ کہ روزمرہ کے درس میں رکھی جائے۔ اور ہر غیر مسلم معزز طبقہ تک اس کو پہنچایا جائے۔ قیمت مجلد ۸ر

حیات النبیؐ

مصنفہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اس میں شیخ صاحب موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ابتدائی خاندانی حالات لکھکر بطریق ایک تاریخی کتاب نہایت وضاحت اور بسط کے ساتھ خوب کھلے الفاظ میں لکھے ہیں یہ کتاب بڑی تقطیع پر سو صفحہ کی ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت اعلےٰ ہے۔ پہلے اس کی قیمت ۱۲ر تھی۔ اب ۶ر ہے مجلد ۹ر

مجربات نورالدین حصہ سوم ۱۰ر رعایتی ۷ر

بیاض نورالدین ہر دو حصہ پانچ روپے (للعہ)

عمدۃ الاحکام (حدیث) مترجم اصلی عہر رعایتی عہ

لیکچر لاہور ۳ر	شدھی ۶ر
علماء زمانہ ہر سہ حصہ ۱۲ر	ترجمہ انگریزی حصہ اول ۱۴ر
اخلاق محمدی عہ رعایتی ۱۲ر	اخلاق خاتون ۳ر
تعلیم خاتون ۳ر	حیات نورالدین ۸ر
ابیات بابا ہدایت اللہ ۱ر	کامن راج بی بی ۲ر

اظہار الحق یہ دلچسپ اور مشہور پنجابی نظم مدت سے ختم تھی۔ احباب کے پیہم اصرار اور بار بار ارشاد پر چھاپی گئی ہے۔ امید ہے کہ دوست اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لینگے قیمت ۱ر سلسلہ کتب اسلام ہر پنج حصہ مجلد عہ

اصول احمدیت یہ وہ زبردست تقریر دلپذیر ہے جو بمقام قصور مجمع عام میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمائی۔ قیمت ۲ر عہ کے ۱۶ عدد

نصائح مبلغین فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اصلی قیمت ۲ر رعایتی ۱ر حمائل شریف سنہری حاشیہ والی عہ

کیفیت ویدا اصلی قیمت ۵ر رعایتی ۳ر

ویدوں تے سربستہ راز ۴ر رعایتی ۲ر

درس القرآن فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اصلی قیمت عہ رعایتی ۶ر

سرمہ چشم آریہ اصلی ۱۲ر رعایتی ۴ر

اسلامی اصول کی فلاسفی ڈمی کاغذ جس کی اصلی لاگت میری ۴ر آتی ہے۔ صرف ۲ر

عبرت ناول اصلی ۸ر رعایتی ۶ر

دلچسپ پنجابی نظمیں رعایتی قیمت پر

احمدی نماز مترجم پنجابی پسندیدہ حضرت خلیفۃ المسیح اول اصلی قیمت ۵ر رعایتی ۳ر احمدی باندی ۱ر

مولویاں دی چیٹھی تے اسدا جواب ۱ر رعایتی ۱ر

بیڑۂ احمدی ۳ر ۱ر	یوسف ثانی یعنی مسیح قادیانی ۴ر ۲ر
دربار مہدی ۳ر ۱ر	روحانی چرخہ ۳ر ۱ر
جنڈڑی ۱ر ۱ر	چیٹھی مہدی ۳ر ۱ر
حق دا آوازہ ۳ر ۱ر	مرزا صاحب ۳ر ۱ر
اسلامی شادی ۳ر ۱ر	تحفہ قادیان ۳ر ۱ر
شہادت مولوی نعمت اللہ ۲ر ۱ر	لکھیاں کون مٹاوے ۲ر ۱ر
جھوک مہدی ۱ر ۱ر	گلدستہ احمدی ۱ر ۱ر
کامن راجیکے ۱ر ۳ر	نصیحت نامہ بطرز سہاگ ۱ر ۱ر
سہاگنامہ ۱ر ۳ر	جھنڈا مہدی ۲ر ۱ر
انوار احمدی ۱ر ۳ر	قادیانی لعل ۱ر ۱ر
سرمہ مہدی ۱ر ۱ر	موتی بازار ۸ر ۴ر
پکھی احمدی مکمل ۳ر ۱ر	شمشیر مہدی ۱ر ۱ر
جہاز احمدی ۱ر ۱ر	سی حرفی دبارہ اشرف ۱ر ۱ر
چیٹھی مسیح موعود ۱ر ۳ر	سی حرفی جوہڑمل ۱ر ۱ر
گلزار نبوۃ ۴ر ۲ر	جھوٹوں کا برا انجام ۱ر ۱ر
صدقے جاواں ۱ر ۱ر	مہدی دی بندی ۱ر ۳ر
گلزار محمدی ۱ر ۳ر	تبلیغی چیٹھی ۱ر ۳ر
پہچان مہدی ۳ر ۱ر	بارہ نشان ۲ر ۱ر
ڈھنڈورہ احمدی ۲ر ۱ر	اقبال مہدی ۳ر ۱ر
گھڑیال احمدی ۳ر ۱ر	وفات نامہ حافظ روشن علی صاحب اصلی ۳ر ۱ر
منارۃ المسیح ۳ر ۱ر	کتاب النحو ۸ر
کتاب الصرف ۱۲ر	

شیر غرناطہ ۲ر سرفروش مسلم ۲ر غیور مسلمان ۲ر ان کے علاوہ سکول اور مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ کی کتب خاکسار سے مل سکتی ہیں

محمد عنایت اللہ تاجر کتب صدیقی چوک قادیان پنجاب

ضرورت رشتہ

ایک شریف اعلےٰ زمیندار خاندان کی لڑکی بہ عمر بائیس سال انٹرنس پاس کے لئے رشتہ مطلوب ہے۔ راجپوت یا جاٹ قوم کے تعلیم یافتہ بر سر روزگار احمدی کو ترجیح دی جائے گی۔

خط وکتابت بنام:۔ ف معرفت مینجر الفضل قادیان

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے۔ اور اس میں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲ × ۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲ × ۱۲ ایک باورچی خانہ ۶ × ۴ فٹ ایک نلکہ ہے اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے۔ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط وکتابت کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاقوتی گولیاں

(رجسٹرڈ) یہ گولیاں حضرت مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب شاہی طبیب ریاست جموں وکشمیر وخلیفۃ المسیح الاول کا خاص نسخہ ہے جو نہایت توجہ اور دیانتداری سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے اجزا نہایت صحیح اور قیمتی ہیں۔ مثلاً مشک عنبر۔ مروارید۔ یاقوت وغیرہ سے مرکب ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں اور باوجود اس کے کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں۔ لیکن بکثرت سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موصول ہو رہے ہیں۔ کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ، مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہیں اور ان تمام امراض کے لئے مفید ہیں جو دل ودماغ واعضاء رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے پچاس سنہری گولیوں کی قیمت صرف پانچ روپیہ ہے۔

نوٹ:۔ امراض زنانہ مثلاً درد کمر۔ سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بیحد مفید ثابت ہو رہی ہوں۔

اکسیر پالش یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر پالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے یہ اکسیر پالش بالکل بیضرر ہے اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ

تمام درخواستیں بنام:۔ مینجر یاقوتی گولیاں بٹالہ دیا) محلہ دارالفضل قادیان ضلع گورداسپور

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اسکے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اسکے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی باہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگو لیجئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

ماڈل "ج"

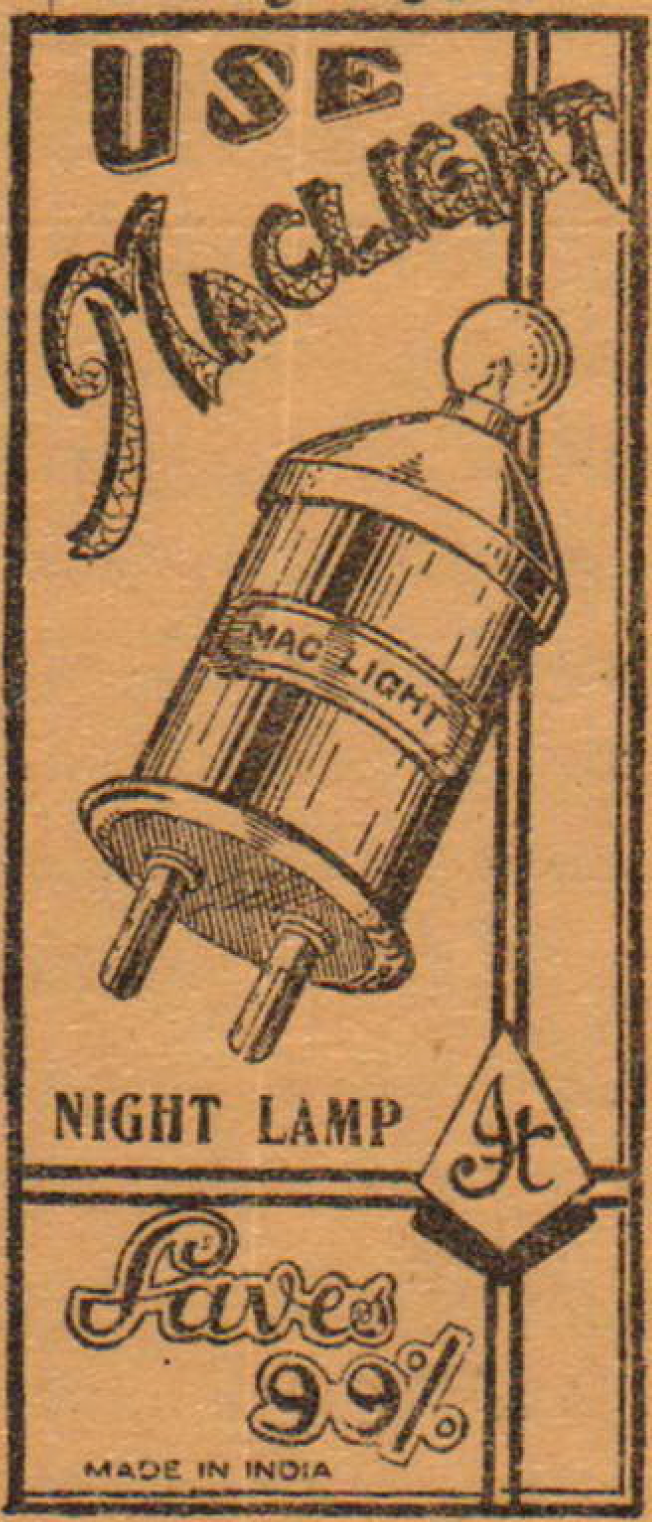

قادیان کی عجیب وجدید صنعت

میک لائٹ (نائٹ لیمپ)

ماڈل "A"

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب یہ معلوم کر کے یقیناً مسرور ہونگے کہ قادیان میں ایک کارخانہ میک ورکس کے نام سے ایک سال سے جاری ہے۔ لفظ "MAC" "میکینیکل اپلائینس کمپنی" کا مخفف ہے۔ یہاں میک لائٹ تیار ہوتا ہے۔ جو .A.C بجلی پر تمام رات سوتے وقت ہلکی اور خوشگوار روشنی دیتا ہے۔ روزانہ تمام رات لگاتار تین ماہ جلتا رہے تو صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے۔ ۹۹ فی صدی خرچ بچاتا ہے۔ کفایت اور آرام کے لحاظ سے دنیا میں اس کے مقابلہ کا کوئی لیمپ نہیں۔ بگڑتا کبھی نہیں۔ صحن۔ ڈرائنگ روم۔ غسل خانوں۔ ڈیوڑھیوں۔ سیڑھیوں۔ بیت الخلاء وغیرہ میں اس کا استعمال لازمی اور مفید ہے۔ تصویروں کے مطابق دو نمونوں میں تیار رہتا ہے۔ ہر ایک ماڈل کی قیمت ۱/۱۴/- جو احباب .A.C بجلی کے علاقوں سے آ رہے ہیں۔ ان کو دیگر اخراجات کے علاوہ ایک روپیہ چودہ آنے "میک لائٹ" کے لئے ضرور جیب میں زائد ڈال لینے چاہئیں۔

میک ورکس قادیان کا سٹال احمدیہ نمائش میں ہوگا۔

ہندوستان میں اپنی قسم کا واحد اور پہلا کارخانہ

میک ورکس قادیان ریلوے روڈ متصل ٹاؤن ہال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

403

ایک بےنظیر معرکتہ الآرا۔ دینی و علمی تحفہ

یعنی

اصح الکتب بعد کتاب اللہ بخاری شریف کا گراں پایہ ترجمہ و تفسیر

یہ مکرمی و محترمی جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی ساہا سال کی جاں گسل محنت کا شیریں ثمر ہے۔ جو آپ نے سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد اور صیغہ تالیف و تصنیف کے اعزازی رکن کی حیثیت سے مکمل کیا ہے۔ بخاری شریف کے اس ترجمہ اور تفسیر کی خوبیاں تو پڑھنے سے ہی معلوم ہوں گی۔ مگر اس جگہ ہم اتنا بتلادینا چاہتے ہیں۔ کہ اس بلند پایہ کتاب کے جس قدر تراجم اور تفسیریں آج تک شائع ہو چکی ہیں۔ ان سے یہ ہر جہت اور ہر لحاظ سے قابل تعریف اور ممتاز درجہ رکھتی ہے۔ اس کا حجم قریبًا تین ہزار صفحہ ہوگا۔ اور دوستوں کی سہولیت کی خاطر یہ چند حصص میں شائع ہوگا۔ چنانچہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر اس کا پہلا پارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کا حجم سوا دو سو صفحہ کے قریب ہوگا۔

سائز $\frac{22\times29}{8}$ کاغذ عمدہ لکھائی اعلیٰ۔ چھپائی دیدہ زیب صفحہ کے پہلے عربی متن بالمقابل کالم میں ترجمہ ذیل میں تفسیر اور حل اشکال۔ تفسیر ایسی سادہ اور آسان عبارت میں کی گئی ہے۔ کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی آسانی کے ساتھ کتاب کے مطالب سے واقف ہو سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دوست اس در بے بہا کی خاطر خواہ قدر کریں گے اور نہ صرف اسے خود پڑھیں گے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوائیں گے۔ کہ حقیقت میں یہی وہ کتاب ہے۔ جو بعد کتاب اللہ ہر کلمہ گو کے لئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس کے پڑھنے سے جہاں اسلامی مسائل سے واقفیت ہوگی۔ وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی۔ پاکیزہ سیرت اور بے مثل اخلاق کا بھی علم ہوگا۔ اور ان کے علاوہ اسلام کی خوبیاں۔ اسلامی عقائد کی برتری اور فوقیت بھی معلوم ہوگی۔ جو دوست اس نادر و لاجواب کتاب کو حرز جان بنانا چاہتے ہیں۔ انہیں اعلان ہذا پڑھتے ہی ہمارے پاس اطلاع بھیجدینی چاہیئے۔ کہ وہ اس کے مستقل خریدار بنتے ہیں۔ اور جو دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ **بک ڈپو** میں تشریف لاکر اسے خریدیں۔ اور آئندہ کے لئے باقی حصہ کتاب کی خریداری کے لئے نام لکھوادیں۔ باوجود لکھائی چھپائی کاغذ اور دو سو صفحات کے قیمت بہت کم رکھی جائے گی۔ تاکہ ہر ایک امیر و غریب آسانی کے ساتھ خرید سکے۔ نوٹ قیمت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

خاکسار۔ ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

قادیان میں باموقعہ دوکانوں اور مکانوں کیلئے قطعات

دوستوں کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس وقت قادیان کے مختلف محلہ جات میں مناسب قطعات سکنی کے علاوہ ریلوے سٹیشن کے متصل دوکانوں کیلئے بھی نئے قطعات تجویز کئے گئے ہیں۔ جو دس دس مرلہ کی صورت میں پچاس فٹ والی چوڑی سڑک پر واقع ہیں۔ جن میں فی قطعہ تین عدد دوکانات اور ایک رہائشی مکان اور بالاخانہ وغیرہ تعمیر ہو سکتے ہیں۔ چونکہ دوکانوں کے قطعات تعداد میں تھوڑے ہیں۔ اس لئے خواہشمند احباب جلد درخواستیں بھجوائیں۔ اگر کسی دوست نے ان قطعات کے متعلق پہلے کبھی کوئی درخواست دی ہوئی ہو تو انہیں بھی دوبارہ درخواست دینی چاہیئے

نقشہ قطعات مجوزہ دوکانات درج ذیل ہے

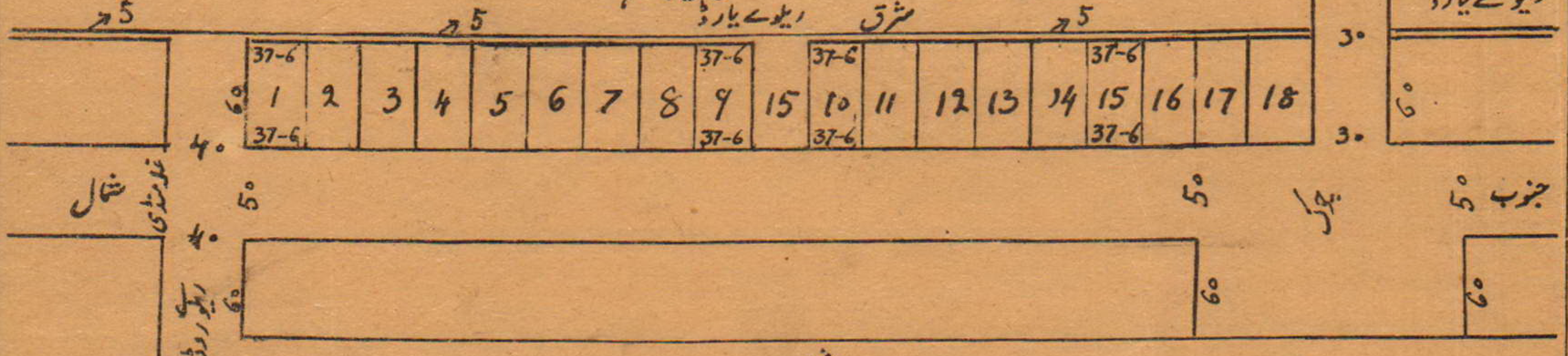

ان میں سے صرف قطعات نمبر ۳ تا ۷، و قطعات نمبر ۱۲ تا ۱۶ یعنی کل دس قطعات قابل فروخت ہیں۔ ہر قطعہ کا ماتھا ½۳۷ فٹ ہے۔ اور طول ۶۰ فٹ ہے اور ان قطعات کے عقب میں ریلوے یارڈ کی جانب پانچ فٹ کی گلی رکھی گئی ہے۔ قیمت فی قطعہ ساڑھے سات سو روپے مقرر ہے۔ ایک خریدار کے پاس ایک قطعہ سے زیادہ نہیں فروخت کیا جائے گا۔

خاکسار مرزا بشیر احمد

بیس نادر و نایاب کتابیں حجم دو ہزار ایک سو صفحہ مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

گزشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگی وقت اور خاکسار مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی گئی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔

امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں۔ وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصول ڈاک کی بچت ہو جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے۔ جن میں حضرت اقدس کے دعوئ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقایق و معارف بیان فرماتے وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے۔ جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہئیے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہئیے بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا۔ مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲ مجلد ایک روپیہ قسم اول ۱۴ غیر مجلد عہ

حضرت سلطان القلم ؑ کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں۔ جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحہ۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔ (۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو۔ (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) النداء من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی۔ تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے۔ جس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ ہے۔

ذکر حبیب ؑ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے جسے بک ڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی نہیں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پر کیف معرفت نصیب ہوگی ہمیں امید ہے کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلیٰ خوشخط چھپائی عمدہ سر ورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا ۲۶x۳۰ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴ مجلد عہ قیمت قسم اعلیٰ مجلد ۱۲ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیق جدید متعلق قبر مسیح ؑ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہئیے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور موثر ثابت ہوگی اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸ اور مجلد ۱۰ قسم دوم بغیر جلد ۶ اور مجلد ۷ نوٹ:۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔ بشارت احمدیہ قیمت عہ۔ جماعت احمدیہ ۳ احمدیہ البم عہ آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش عہ قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲ ہندو سیاست کے داؤ پیچ ۶

خاکسار:۔ ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

404

بارہ آنہ میں ایک روپیہ اور آٹھ آنہ میں سولہ آنے

انمول موتی کوڑیوں کے مول

جواہرات کوڑیوں کے مول

یکم دسمبر ۱۹۳۷ء سے اکتیس ۳۱ دسمبر ۳۷ء تک جو دوست دنیا کے کسی بھی ڈاکخانہ میں خط ڈالیں گے یا خود تشریف لاکر خرید فرمائینگے ان کو ۳/۴ قیمت پر یعنی روپیہ میں چار آنہ کمی پر تمام ادویہ اور **سرمہ نور نصف قیمت** پر ملیگا۔

طلاء عنبری
بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں۔
اصلی قیمت فی شیشی ایک روپیہ
رعایتی قیمت بارہ آنے

اکسیر خنازیر
سینکڑوں بار تجربہ میں آچکی ہے موجودہ گلٹیوں کو نیست و نابود کرکے ہمیشہ کے لئے خنازیری جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے
قیمت صرف تین روپے
رعایتی قیمت دو روپے چار آنے

اکسیر اٹھرا
اسقاط حمل و اٹھرا کا مجرب علاج ہے۔ بے اولادی کا داغ شرطیہ مٹ جاتا ہے۔
قیمت فی تولہ ایک روپیہ
" رعایتی " بارہ آنے
" گیارہ تولہ نو روپے
" رعایتی چھ روپے بارہ آنے

اکسیر النساء
ماہواری ایام کا کم و زیادہ آنا۔ درد اور تکلیف سے آنا۔ اپھارہ۔ اختناق الرحم۔ غرض امراض مستورات کے لئے نہایت مفید ہے۔
قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے
رعایتی قیمت ایک روپیہ دو آنے

سیلان الرحم
عورتوں کی سفید رطوبت کو جڑ سے اکھاڑتا ہے اس کا استعمال نہ صرف رطوبت کو بند کرتا ہے بلکہ عورتوں کو ہر قسم کی طاقت بھی بخشتا ہے۔
قیمت صرف ایک روپیہ
رعایتی بارہ آنے

اکسیر بواسیر
خونی ہو یا بادی۔ مستے خواہ کتنے ہی تکلیف دیتے ہوں۔ بیرون خون جاتا ہو۔ اکسیر بواسیر کے استعمال سے تمام تکالیف سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔
قیمت دو روپے
رعایتی ایکروپیہ آٹھ آنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوارش عنبری
نہایت قیمتی و ہر دل عزیز اجزاء کا مرکب تمام نسخوں کا شہنشاہ۔ تمام مفرح معجونوں کا بادشاہ اس کے سامنے ہزاروں یاقوتیاں اور مقویات ہیچ ہیں۔ بھوک بڑھانے والی۔ خون پیدا کرنے والی اعضائے رئیسہ اور حافظہ کو درست۔ دماغی محنت اور جسمانی تکان بے حسی اور غشی میں اس کی ایک خوراک چست و توانا بنا دیتی ہے۔ ہر مزاج اور ہر موسم عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔
قیمت فی شیشی پانچ تولہ چار روپے
رعایتی قیمت تین روپے دس آنے

بادل پھٹا
سورج اپنی پوری شان کے ساتھ نمودار ہو گیا۔ اب ضرورت ہی نہیں رہی کہ قادیان کے مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

۳

کی تعریف، فوائد اور بڑے بڑے ڈاکٹروں۔ حکماء یا رؤساء۔ اُمراء اور عوام الناس کی سندات کو بار بار پیش کرکے آپ کے قیمتی وقت کو ضائع کیا جائے۔ اب تو ہر ملک ہر شہر۔ ہر تحصیل۔ ہر قصبہ اور ہر گاؤں کے بچے۔ بڑے۔ بوڑھے۔ جوان پکار اٹھے ہیں کہ

سرمہ نور تمام سرموں کا سرتاج جملہ امراض چشم کا بہترین علاج ہے

قیمت فی تولہ دو روپے رعایتی ایکروپیہ قیمت چھ ماشہ ایک روپیہ رعایتی آٹھ آنے

پٹی اکسیر
جن عاقبت نا اندیش نوجوانوں نے اپنی اٹھتی جوانی میں اپنی غلط کاری کی وجہ سے اپنے ہاتھوں سے عضو خراب کر لیا ہو۔ پٹھوں میں کمزوری کے باعث ٹیڑھا پن اور لاغری پیدا ہو گئی ہو۔ تو ہماری ایجاد کردہ پٹی اکسیر صرف ایک دفعہ لگانے سے شرطیہ سینکڑوں مایوس مریض جو اپنے آپ کو زندہ درگور خیال کئے ہوئے تھے۔ اُن کو دوبارہ جوانی کا مزہ آ گیا۔ اور تمام لذات جس کو وہ ترستے تھے دوبارہ نصیب ہو گئیں۔ قیمت صرف دس روپے ؏
رعایتی قیمت صرف سات روپے آٹھ آنے

خالص ست سلاجیت
تمام حکماء کا متفقہ قول ہے کہ سلاجیت۔ روح دل۔ دماغ۔ گردہ۔ اعضاء رئیسہ اور شکستہ ہڈیوں کے لئے یقیناً مفید ہے۔
قیمت فی تولہ صرف آٹھ آنے
رعایتی قیمت چھ آنے

کشتہ فولاد
مہینوں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے۔ کمی خون و اعضائے رئیسہ کے لئے بے حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔
قیمت فی تولہ پانچ روپیہ رعایتی تین روپے بارہ آنے
" فی ماشہ آٹھ آنے " چھ آنے

طاقت کی گولی رجسٹرڈ
جواں مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے۔ جس کی نسبت حضرت ذوقؔ علیہ الرحمۃ نے فرمایا تھا ؎
ہے پیر مغاں کے پاس وہ دارو جس سے ذوقؔ
نامرد مرد جس سے جواں مرد ہو گیا۔
قیمت یکصد گولی اڑھائی روپے
رعایتی ایک روپیہ چودہ آنے۔
پچاس گولی عہ رعایتی ۱۲؍

اکسیر مردمی رجسٹرڈ
کثرت احتلام۔ دھاتت سرعت انزال۔ کمر درد کمی بھوک کمزوری غرض جریان کا مرض جڑ سے دور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار
قیمت صرف دو روپے
رعایتی قیمت
ایکروپیہ آٹھ آنے

بچوں کا شربت
بدہضمی۔ دست۔ قبض۔ سوکھا۔ دانت نکلنے کی تکالیف اور اکثر امراض اطفال میں اس کا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کرکے وزن بھی بڑھاتا ہے
قیمت شیشی اونس سات آنے
رعایتی قیمت سوا پانچ آنے
قیمت دو اونس بارہ آنے
رعایتی نو آنے

قبض کشاء
بلا تکلیف و بدمزگی قبض دفع ہو کر دائمی قبض بھی نہیں رہتی قبض تمام بیماریوں کی جڑ ہے معدہ صاف رہنے سے ہزاروں بیماریاں دور ہوتی ہیں
قیمت پچاس گولی نو آنے
رعایتی قیمت سات آنے

تریاق معدہ رجسٹرڈ
معدہ۔ جگر اور آنتوں کی تکلیف کے لئے بہترین ہے بدہضمی۔ قراقر۔ باؤگولہ۔ درد شکم پیچش۔ قے۔ سینہ کا جلنا۔ جی متلانا۔ منہ بدمزہ۔ کمی بھوک۔ احتمال ہیضہ۔ منہ سے پانی کا آنا نفخ۔ ریاح۔ قبض وغیرہ کے لئے تریاق ہے۔ فی اونس آٹھ آنے
رعایتی قیمت چھ آنے

اکسیر طحال
تلی کا درد۔ سوزش ورم۔ بلکہ معدہ اور جگر کے ہر قسم کے نقص کو دور کرکے طاقت پیدا کرتی ہے۔ چہرے کی زردی سُرخی سے تبدیل ہو کر بھوک خوب لگتی ہے
قیمت صرف ایکروپیہ
رعایتی قیمت بارہ آنے

موتی منجن پایوریا اور گوشت خورہ کیلئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط اور چمکدار بناتا ہے۔ کیڑوں کا قاتل۔ اور امراض دنداں کا تیر بہدف علاج ہے۔
قیمت صرف چھ آنے
رعایتی قیمت ۴؍

افروز مغلائی کانٹوں والا کھجو۔ لاعلاج بغیر اپریشن نابود۔ داد۔ چنبل۔ خارش اور ہر قسم کے زخموں کا تریاق ہے
قیمت شیشی اونس ایک روپیہ
" رعایتی بارہ آنے
" نصف اونس نو آنے
" رعایتی سات آنے

ملنے کا پتہ منیجر شفاخانہ رفیق حیات ۲ متصل مسجد اقصیٰ قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۲۲ دسمبر۔ آج مسٹر ہلٹن سپیشل جج نے مقدمہ غبن پیپلز بنک کے ملزموں مسٹر کے ایل گابا۔ پنڈت روپ نرائن دینہ۔ لالہ ننند لال اور شیخ دین محمد کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند کا فیصلہ سنایا۔ اور تمام ملزموں کو بری کر دیا۔

ناگپور ۲۲ دسمبر۔ سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ حکومت سی پی نے پریس کے ہنگامی اختیارات کے مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۳۷ء کو جو اعلان جاری کیا تھا۔ اسے اب حکومت نے منسوخ قرار دیدیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق یوم آزادی کے ریزولیوشن کی تمام کاپیاں ضبط کر لی گئی تھیں۔

بلند شہر ۲۲ دسمبر۔ یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں بلند شہر کے دیہاتی مسلم حلقہ کی طرف سے مسلم لیگ کے امیدوار مسٹر شوکت علی بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے ہیں۔ مسٹر شوکت علی نے ۵۹۷۳ ووٹ حاصل کئے۔ اور کانگریسی امیدوار کو ۲۷۹۱ ووٹ ملے گویا مسلم لیگ کا امیدوار ۳۱۸۲ ووٹوں کی کثرت سے کامیاب ہوا۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲۲ دسمبر۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان کے سنٹرل جیل میں قیدیوں کی دو پارٹیوں میں لڑائی ہو گئی۔ جس میں دونوں نے ایک دوسری پر چاقوؤں سے حملہ کیا۔ ایک قیدی سخت مجروح ہوا۔

بارسلونا ۲۲ دسمبر۔ آج سرکاری فوجوں نے باغی افواج کو شکست دیکر ٹیرول شہر پر قبضہ کر لیا۔ اس مقام پر گذشتہ دو ہفتہ سے خونریز جنگ جاری تھی۔

واشنگٹن ۲۲ دسمبر۔ اخبار "واشنگٹن نیوز" نے لکھا ہے کہ گو امریکہ جنگ کا خواہاں نہیں۔ لیکن جہاز "پینے" کی غرقابی نے تمام امریکہ کو بے چین کر دیا ہے جاپان نے اگر جدید مقبوضات بنانے کی حکمت عملی ترک نہ کی۔ تو اسے معلوم ہونا چاہئیے۔ کہ برطانیہ روس۔ امریکہ ہالینڈ اور فرانس اس کے خلاف جارحانہ اقدام کرنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔

شنگھائی ۲۲ دسمبر۔ دوہو

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

سے آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہاں جاپانیوں نے امریکن جھنڈے کی توہین کی۔ پہلے جاپانی سپاہیوں نے ووہو جنرل ہسپتال کی ایک کشتی پر سے امریکہ کے جھنڈے کو نیچے کھینچا اور پھر اسے دریا میں پھینکدیا

ہانکو ۲۲ دسمبر۔ جنرل چیانگ کائی شیک نے حکم جاری کیا ہے۔ کہ جو سرکاری افسر کسی ناچ گھر میں ناچتا دیکھا جائے گا۔ اسے سزائے موت دی جائیگی نیز ان سرکاری افسروں کو بھی کڑی سزائیں دی جائیں گی۔ جو قمار خانوں میں جوا کھیلتے ہوئے پائے گئے۔

ملتان ۲۲ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ کوہ سلیمان میں تیل کے چشمے دریافت کئے گئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت پنجاب کو اس امر کی اطلاع دیدی گئی ہے۔ چنانچہ برما آئل کمپنی نے بذریعہ طیارہ بعض ماہرین کو معائنہ کے لئے بھیجا ہے۔

شیلانگ ۲۲ دسمبر۔ آج آسام اسمبلی کے اجلاس میں ایک عجیب آئینی صورت حالات پیدا ہو گئی۔ ایوان میں گورنر کی طرف سے ایک ضمنی مطالبہ زر پیش کیا گیا۔ کہ کمشنر کے دفتر کے اخراجات اور افسروں کی تنخواہوں کے لئے یکم جنوری سے ۳۱ مارچ تک ۴۶۱۵۱ روپیہ منظور کیا جائے۔ رائے بہادر۔ بی سی دت نے اعتراض کیا۔ کہ گذشتہ بجٹ سشن میں ایوان نے کمشنر کا دفتر موقوف کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اور اس وقت بھی اس دفتر کے لئے مطالبہ زر مسترد کر دیا گیا تھا اس لئے یہ تحریک ناجائز ہے۔ سر محمد سعد اللہ وزیر اعظم و وزیر مالیات نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ انہوں نے اس مطالبہ زر کے متعلق گورنر سے اختلاف کیا تھا۔ اور یہ ضمنی مطالبہ زر پیش کرنے سے انکار کر دیا تھا

شنگھائی ۲۲ دسمبر۔ شنگھائی میں جس قدر چینی پناہ گزین ہیں۔ ان میں سے

گذشتہ چار ماہ کے عرصہ میں چار ہزار مر چکے ہیں۔ سردی کی وجہ سے اموات کی رفتار اور بھی زیادہ تیز ہو گئی ہے۔ چنانچہ ہر روز مرنے والوں کی اوسط تعداد ۲۴۴ ہے جن میں ۱۷۳ بچے ہیں۔ بہت سے لوگ بازاروں میں منجمد دیکھے جاتے ہیں

احمد آباد ۲۲ دسمبر۔ احمد آباد کے کارخانجات کے مزدوروں میں بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ کارخانوں کے مالکوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ انہیں وہی اجرت دیں گے۔ جو ۱۹۳۵ء میں دی جاتی تھی۔ مگر اس وعدے کو پورا نہیں کیا گیا۔ چنانچہ عام ہڑتال ہونے کا پھر اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ مداخلت کریں۔

دہلی ۲۲ دسمبر۔ ایک رپورٹ مظہر ہے کہ سنہ ۳۷-۱۹۳۶ء میں دہلی میں آتشزدگیوں سے ۵۵۷۵۴۵ روپے کا نقصان ہوا۔ اس کے مقابلہ میں گذشتہ سال کے دوران میں ۲۴۵۹۴۵ روپے کا نقصان ہوا تھا۔

پشاور ۲۲ دسمبر۔ گذشتہ اتوار سے افغان نیشنل بنک کی شاخ پشاور اور اس کے صدر دفتر کابل نے روپے کے تبادلہ کا کام ملتوی کر رکھا ہے ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ یہ التوا صرف ۲۷ دسمبر تک رہے گا۔ اور یہ اقدام اس لئے عمل میں لایا گیا ہے کہ بنک کے سالانہ حسابات کی پڑتال کی جا سکے التوا کے باعث مقامی تجارتی حلقوں میں ہیجان رونما ہے۔

کراچی ۲۲ دسمبر۔ ڈی۔ جے سندھ کالج کی طالبات نے طلباء کے نام اپیل شائع کر کے ظاہر کیا ہے کہ یہ کالج بداخلاقی کا مرکز نہ بنایا جا رہا ہے۔ اس میں بعض ایسے طلبا بھی ہیں۔ جو بد اخلاقی پر مصر رہنا چاہتے ہیں۔ ہم مصیبت زدہ طالبات اپنے کالج کے طلباء سے اپیل کرتی ہیں کہ اس وقت تک پُر امن پکٹنگ کرتے رہیں۔ جب تک کہ مسٹر تالپور کا نام کالج کے رجسٹر سے خارج نہ کر دیا جائے

مدراس ۲۲ دسمبر۔ مدراس اسمبلی کے اجلاس میں اس سوال کے جواب میں کہ آیا سی۔ آئی۔ ڈی مدراس کانگرس سوشلسٹ پارٹی کی حرکات کی نگرانی کر رہی ہے یا نہیں۔ حکومت کی طرف سے کہا گیا۔ کہ اس سوال کا جواب دینے سے انکار کر دینا چاہئیے۔ کیونکہ اس قسم کے سوال کا جواب دینا منافیٔ مفادِ عامہ ہے۔

امرتسر ۲۲ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۳ آنے سے ۳ روپے ۵ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۲ آنے ۶ پائی روئی ۱۱ روپے ۲ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۴ آنے اور چاندی دیسی ۴۸ روپے ۱۵ آنے رہی

لاہور ۲۲ دسمبر۔ "سول" کے نمائندہ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ مسلم عوام کو کانگرس میں شامل کرنے کے لئے کانگرس اب ایک اور تجویز اختیار کرے گی۔ کیونکہ وہ سکیم جو کانگرس کے ارباب اختیار نے اس وقت جاری کر رکھی ہے وہ پنجاب میں کامیاب نہیں ہو سکی اب حکومت برطانیہ اور پنجاب کی وزارت کے خلاف مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مذہبی معاملات پر ابھارا جائیگا

تحفہ کشمیر پشمینہ فی گز ۵ سے ۱۰ روپے خالص اونی کشمیرانی تھان درجہ اول ۱۰ درجہ دوم ۷ شال پشمینہ ۲۵ سے ۵ لوئی خودرنگ دوہری درجہ اول ۵ درجہ دوم ۴ لوئی ایک بری خودرنگ ۳ لوئی ایک بری سفید ۲ زعفران مونگرہ فی تولہ ۸ درجہ دوم ۴ زیرہ سیاہ فی سیر ۲ بنفشہ فی سیر ۲ سلاجیت فی تولہ ۸ محصولڈاک علاوہ

المشتہر:۔ جی۔ ایم۔ مینجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی